واحد ترجمه انتشارات المصطفی ۷

عنوان قراردادی: درسنامه تاریخ عصر غیبت. اردو
عنوان و نام پدیدآور: درسنامه تاریخ عصر غیبت/ مولفین پورسیدآقایی ...[ودیگران]؛ مترجم اخلاق حسین‌پکهناروی.
مشخصات نشر: قم: مرکز بین‌المللی ترجمه و نشر المصطفی، ۱۳۹۲.
فروست: مرکز بین‌المللی ترجمه و نشر المصطفی.
واحد ترجمه انتشارات المصطفی؛ ۷.
شابک: ۹۷۸-۹۶۴-۱۹۵-۷۷۷-۵
وضعیت فهرست‌نویسی: فیپا
یادداشت: اردو.
یادداشت: مولفین [مسعود پورسیدآقایی، محمدرضا جباری، حسن عاشوری، منذر حکیم].
یادداشت: کتابنامه
موضوع: محمد بن حسن، امام دوازدهم، ۲۵۵ق. — غیبت / مهدویت — انتظار
شناسه افزوده: حسین، اخلاق، ۱۹۷۹ / پورسید آقائی، سید مسعود، ۱۳۳۸ -
شناسه افزوده: جامعة المصطفی العالمیة. مرکز بین‌المللی ترجمه و نشر المصطفی
رده بندی کنگره: BP۲۲۴/۴/ [illegible]۰۴۶ ۱۳۹۲
رده بندی دیویی: ۲۹۷/۴۶۲
شماره کتابشناسی ملی: ۳۴۰۶۸۵۱

www.ketab.ir

درسنامه تاریخ عصر غیبت

مسعود پورسیدآقایی، محمدرضا جباری،
حسن عاشوری و سید منذر حکیم

مترجم:
اخلاق حسین پکهناروی

www.ketab.ir

مرکز بین‌المللی
ترجمه و نشر المصطفی(ص)

اور عملی اقدام انتہائی ضروری ولازمی ہیں، ایسی صورت میں دینی محققین کو ہر طرح کے فکری اور تربیتی انحراف سے بچانا بہت اہم ہے۔

جس کی طرف اس شجرہ طیبہ کی بنیاد رکھنے والے تمام بزرگوں بالخصوص انقلاب اسلامی ایران کے عظیم الشان معمار حضرت امام خمینی اور مقام معظم رہبری حضرت آیۃ اللہ العظمیٰ امام خامنہ ای مد ظلہ العالی نے خاص توجہ دی ہے۔

اس سلسلے میں جامعۃ المصطفیٰ ﷺ العالمیۃ نے اس اہم ذمہ داری کا احساس کرتے ہوئے حقیقی اسلام کے علوم ومعارف کی نشرواشاعت کے لئے مرکز بین المللی ترجمہ ونشر المصطفیٰ ﷺ کی بنیاد رکھی ہے۔

افاضل محترم آقایان مسعود پور سید آقایی، محمد رضا جباری، حسن عاشوری وسید منذر حکیم کی یہ تحریری کاوش کسی حد تک ان اعلیٰ مقاصد کے حصول کے لئے ایک اہم قدم ہے۔

آخر میں ہم ان تمام دوست واحباب کا تہہ دل سے شکریہ ادا کرتے ہیں جو اس کتاب کی نشر واشاعت میں شریک تھے بالخصوص حجۃ الاسلام آقای حسین بکھناروی کے شکر گذار ہیں جنھوں نے اس کتاب کو اردو کے ترجمہ سے آراستہ کیا ہے، خداوند عالم ان کی توفیقات میں اضافہ فرمائے۔

ارباب فضل ومعرفت سے گذارش ہے کہ ہمیں اپنے قیمتی مشوروں سے ضرور نوازیں۔

مرکز بین المللی

ترجمہ ونشر المصطفیٰ ﷺ

www.ketab.ir

فہرست

"اپنی کچھ باتیں" ۱۵

پیش لفظ ۱۹

پہلی فصل: عصر غیبت کے تاریخی مآخذ کا مختصر تعارف ۲۳

مقدمہ ۲۳

الف۔ جو کتابیں غیبت کے موضوع پر لکھی گئی ہیں ۲۴

۱۔ جو کتابیں گیارہویں امام کی زندگی میں اور ۲۶۰ھ سے پہلے لکھی گئی ہیں ۲۴

۲۔ وہ کتابیں کہ جو غیبت صغریٰ کے درمیان تالیف ہوئی ہیں ۲۵

۳۔ جو کتابیں غیبت کے موضوع سے ۳۲۹ھ کے بعد لکھی گئی ہیں ۲۷

پہلی کتاب: الغیبۃ، نعمانی کی تالیف وفات (۳۷۰ھ مطابق ۹۷۰م) ۲۷

دوسری کتاب: کمال الدین وتمام النعمۃ، تالیف شیخ صدوق وفات (۳۸۱ھ مطابق ۹۹۱م) ۲۸

تیسری کتاب: الفصول العشرۃ فی الغیبۃ، تالیف شیخ مفید، (وفات ۴۱۳ھ، ۱۰۲۲م) ۲۹

چوتھی کتاب: الارشاد، تالیف شیخ مفید ۳۰

پانچویں کتاب: الغیبۃ، تالیف شیخ طوسی، (وفات ۴۶۰ھ، ۱۰۶۷م) ۳۰

ب۔ رجالی کتابیں ۳۰

ج۔ تاریخی کتابیں ۳۱

دوسری فصل: بارہویں امامؑ کی حیات طیبہ پر ایک طائرانہ نظر ۳۷

۱۔ ولادت باسعادت ۳۷

۲۔ نام ۳۸

www.ketab.ir

۳۔ القاب ۳۸
۴۔ مادر گرامی ۳۸
۵۔ پوشیدہ ولادت ۴۳
۶۔ شمائل اور خصوصیات ۴۴
۷۔ حضرت مہدی کی زندگی کے مختلف ادوار ۴۵
الف۔ دورۂ اختفاء ۴۵
ب۔ غیبت صغریٰ ۴۷
ج۔ غیبت کبریٰ ۴۸
تیسری فصل: غیبت صغریٰ کے زمانہ میں عباسیوں کے دور کی فکری، سماجی اور سیاسی صورتحال کے بارے میں تحقیق ۵۹
۱۔ تحقیق کی ضرورت ۵۹
۲۔ عباسیوں کا عصر ۵۹
۳۔ اس دور کی سیاسی، سماجی اور فکری صور تحال ۶۰
الف۔ سیاسی صور تحال ۶۰
۱۔ مرکز خلافت کا، بغداد سے سامرا کی جانب انتقال ۶۰
۲۔ ترکوں کا نفوذ اور تسلط ۶۲
(۳۔۴) پے در پے معزولی اور نصب اور عورتوں کا نفوذ (اثر و رسوخ) ۶۲
۵۔ وزراء اور امراء کا ظلم ۶۳
۶۔ داخلی فتنے ۶۳
۷۔ صاحب زنج کی شورش ۶۴
۸۔ علویوں کا قیام ۶۷
۹۔ تحت تصرف اور مقبوضہ علاقوں کی خود مختاری ۷۵
۱۰۔ فتوحات کے اہداف اور شکل کی تبدیلی ۷۶
ب۔ سماجی صور تحال ۷۷
۱۔ عیاشی ۷۸
۲۔ محل ۷۹
۳۔ محافل ۷۹
۴۔ بزم ۸۰
۵۔ بذل وبخشش کے نمونے ۸۱

www.ketab.ir

۶۔ غذائیں ۸۲

ج۔ فکری صورتحال ۸۴

چوتھی فصل: عصر غیبت میں شیعوں کی سماجی، سیاسی اور فکری صورتحال ۱۰۷

آغاز ۱۰۷

الف۔ فکری صورتحال ۱۰۹

ب۔ سیاسی صورتحال ۱۱۱

ا۔ حضرات عسکریین کا مدینہ سے سامراء منتقل کرنا اور ان پر کڑی نظر رکھنا ۱۱۱

۲۔ عسکریین کی سیاسی جنگوں کا طریقہ ۱۱۲

ج۔ سماجی حالت ۱۱۵

ا۔ اس دور میں شیعوں کی سماجی حیثیت ۱۱۵

ا۔ا۔ امام علیہ السلام سے کم رابطہ ۱۱۵

ا۔۲۔ دباؤ ۱۱۵

ا۔۳۔ مقامات اور منصبوں سے معزولی ۱۱۶

ا۔۴۔ اقتصادی اسباب کا سلب کرنا ۱۱۶

۲۔ معاشرتی مرکز اور شیعہ رہبری کا نفوذ ۱۱۷

الف۔ حضرت امام ہادی علیہ السلام کا اثر ورسوخ ۱۱۷

ا۔ دربار میں ۱۱۷

۲۔ بزرگوں کے درمیان ۱۱۹

۳۔ علویوں وغیرہ کے درمیان ۱۱۹

۴۔ مدینہ والوں کے درمیان ۱۲۰

۵۔ اہل کتاب کے درمیان ۱۲۱

۶۔ سامراء کے شیعوں کے نزدیک ۱۲۱

ب۔ امام حسن عسکری علیہ السلام کا نفوذ (اثر ورسوخ) ۱۲۱

ا۔ خلفاء کے نزدیک ۱۲۲

۲۔ وزراء کے نزدیک ۱۲۲

۳۔ امراء کے نزدیک ۱۲۳

۴۔ متوکل کے طبیب کے نزدیک ۱۲۳

۵۔ علماء کے نزدیک ۱۲۴

www.ketab.ir

۶۔ اہل کتاب کے نزدیک ۱۲۴

۷۔ لوگوں کے نزدیک ۱۲۵

۸۔ شیعوں کے نزدیک ۱۲۵

پانچویں فصل: شیعوں کے عصر غیبت میں وارد ہونے کے لئے راہ ہموار کرنا ۱۳۷

پیغمبر اکرم ﷺ اور ائمہ علیہم السلام کا حضرت امام مہدی عجل اللہ تعالیٰ فرجہ اور آپ کی غیبت کی خبر دینا ۱۳۷

۱۔ پیغمبر اکرم ﷺ ۱۳۸

۲۔ حضرت امام علی علیہ السلام ۱۳۹

۳۔ حضرت فاطمہ زہرا ۱۳۹

۴۔ حضرت امام حسن مجتبیٰ علیہ السلام ۱۴۰

۵۔ حضرت امام حسین علیہ السلام ۱۴۱

۶۔ حضرت امام سجاد علیہ السلام ۱۴۱

۷۔ حضرت امام محمد باقر علیہ السلام ۱۴۲

۸۔ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام ۱۴۳

۹۔ حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام ۱۴۴

۱۰۔ حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام ۱۴۵

۱۱۔ حضرت امام جواد علیہ السلام ۱۴۶

۱۲۔ حضرت امام ہادی اور حضرت امام حسن عسکری علیہما السلام ۱۴۶

(۱۲۔۱) مسئلہ مہدی عجل اللہ تعالیٰ فرجہ آپ کی غیبت کی وضاحت ۱۴۷

(۱۲۔۲۔) شیعوں سے بلاواسطہ رابطہ میں کمی ۱۴۹

(۱۲۔۳۔) وکالت کمیٹی کی تقویت ۱۵۰

الف۔ کلمہ ''وکالت'' کی لغوی اور اصطلاحی تعریف اور ''تنظیم وکالت'' کا مختصر تعارف ۱۵۱

ب۔ عصر غیبت کے اختتام تک ان کی فعالیت کا استمرار و تسلسل اور تنظیم ۱۵۲

۱۔ رہبری اور پیروکار کروں کے درمیان ارتباط کا لازمی ہونا ۱۵۳

۲۔ عباسی گھٹن کی فضا اور شیعوں اور مکتب کی حفاظت کا امام کی طرف سے لازمی انتظام کرنا ۱۵۳

۳۔ عصر غیبت کے لئے شیعوں کو آمادہ کرنا ۱۵۴

۴۔ عصر غیبت میں شیعوں کو بلاتکلیف چھوڑنا ۱۵۴

ج۔ تنظیم وکالت کا زمان و مکان کے لحاظ سے دائرہ ۱۵۴

د۔ ''تنظیم وکالت'' کے فرائض ۱۵۶

www.ketab.ir

۱۔ شرعی وجوہات حاصل کرنا ۱۵۶
۲۔ اوقاف کی رسیدگی ۱۵۸
۳۔ شیعوں کی رہنمائی اور ہدایت اور مخالفین سے مناظرہ ۱۵۸
۴۔ تنظیم وکالت کا سیاسی کردار (رول) ۱۶۱
۵۔ تنظیم وکالت کا ارتباطی کردار ۱۶۱
۶۔ شیعہ ضرورتمندوں اور مظلومین کی مدد ۱۶۳
ھ۔ تنظیم وکالت کے خصوصیات ۱۶۳
۲۔ تنظیم وکالت کے تمام خصوصیات ۱۶۴
پہلی خصوصیت: رہبری ۱۶۴
دوسری: ارشد وکیل یا ہیڈ وکیل ۱۶۴
تیسری: مقیم وثابت اور سیار وکلاء ۱۶۵
چوتھی: اصل استتار اور پوشیدگی ۱۶۵
پانچویں: رابطے کے ضروری اسباب ۱۶۶
و۔ ائمہ علیہم السلام کے چند اہم وکلاء کا تعارف اور ان کی شخصیت ۱۶۶

چھٹی فصل: عصر غیبت صغریٰ کی تاریخ (۲۶۰۔۳۲۹ھ) ۱۷۹
۱۔ عصر غیبت صغریٰ کی فکری، سماجی اور سیاسی صورتحال ۱۸۰
الف۔ سیاسی صورتحال ۱۸۰
۱۔ خلافت کا بغداد سے سامرا منتقل ہونا ۱۸۱
۲۔ قرامطہ کا ظہور ۱۸۱
۳۔ علویوں کے انقلاب میں کمی اور شیعوں کی نسبت گھٹن کے ماحول میں اضافہ ۱۸۱
۴۔ افریقہ کے شمال میں مہدی کا ظہور اور مصر میں فاطمی حکومت کی تاسیس ۱۸۲
۵۔ خود مختار اور مستقل حکومت کا ظہور ۱۸۳
ب۔ سماجی صورتحال ۱۸۴
۱۔ مذہبی اور فرقہ وارانہ اختلاف ۱۸۴
۲۔ قومی اور قبائلی اختلافات ۱۸۴
۳۔ طبقاتی اختلافات ۱۸۴
۴۔ عیاشی اور خوش گذرانی ۱۸۵
۵۔ وسیع پیمانہ پر اسراف اور فضول خرچی ۱۸۶

www.ketab.ir

ج۔ فکری حالت ۱۸۶
۱۔ اشعری مکتب کی پیدائش ۱۸۶
۲۔ روائی کتابوں کی تدوین ۱۸۷
۲۔ تاریخ غیبت اور اس کے آغاز کی کیفیت ۱۸۸
۱۔ آغاز غیبت ۱۸۸
۲۔ حضرت امام حسن عسکری علیہ السلام کی شہادت ۱۸۹
۳۔ سرداب کی داستان ۱۹۰
۳۔ فلسفہ غیبت ۱۹۱
۱۔ اسرار الٰہی میں سے ایک راز ۱۹۲
۲۔ صالح اور نیک انسانوں کا امتحان اور آزمائش ۱۹۳
۳۔ انسانوں کا ستم پیشہ ہونا ۱۹۴
۴۔ زمانے کے طواغیت کی بیعت سے آزادی ۱۹۴
۵۔ حضرت امام مہدی علیہ السلام کی جان کی حفاظت ۱۹۶
۶۔ عالمی آمادگی ۱۹۶
۴۔ غیبت صغریٰ کے زمانہ کی خصوصیات ۱۹۷
۵۔ حضرت امام حسن عسکری علیہ السلام کی شہادت کے بعد فرق اور اختلاف اور اس کی راہیں ۱۹۷
۶۔ نواب اربعہ کی نیابت ۱۹۹
الف۔ نواب اربعہ ۱۹۹
۱۔ ابو عمر، عثمان بن سعید عمری ۱۹۹
۲۔ محمد بن عثمان بن سعید عمری ۲۰۱
۳۔ ابوالقاسم، حسین بن روح نوبختی ۲۰۱
۴۔ ابوالحسن علی بن محمد سمری ۲۰۲
۴۔۱۔ ناحیہ مقدسہ کی آخری توقیع میں چند نکات ۲۰۵
ب۔ نواب اربعہ کے نصب کا معیار ۲۰۵
ج۔ نواب اربعہ کے شیعوں سے رابطے کی کیفیت ۲۰۷
۱۔ بالواسطہ اور غیر مستقیم ارتباط ۲۰۸
۲۔ بلاواسطہ اور ڈائریکٹ رابطہ ۲۰۹
د۔ نواب اربعہ کے فرائض اور ذمہ داریاں ۲۰۹

www.ketab.ir

۷۔ عصر غیبت کبریٰ میں شیعہ نشین علاقوں میں وکلاء منصوب کرنا ۲۱۰
۸۔ غدار اور خائن وکلاء اور وکالت کے جھوٹے دعویدار ۲۱۲
الف۔ تنظیم وکالت میں خیانت اور فساد ۲۱۲
ب۔ وکالت اور بابیت کے جھوٹے دعویدار ۲۱۶
۱۔ ابو عبد اللہ احمد بن محمد بن السیاری ۲۱۶
۲۔ حسن بن محمد بن بابا القمی ۲۱۷
۳۔ ابو محمد الشریعی ۲۱۷
۴۔ محمد بن نصیر النمیری الفسری ۲۱۸
۵۔ حسین بن منصور الحلاج ۲۱۹
۹۔ شیعوں کی سماجی، فکری اور سیاسی صورت حال ۲۲۰
الف۔ فکری صورت حال ۲۲۰
ب۔ سیاسی صورتحال ۲۲۱
ج۔ سماجی صورتحال ۲۲۲

ساتویں فصل: عصر غیبت کبری کے بعض مسائل کا سرسری جائزہ ۲۳۵
۱۔ عصر غیبت کبریٰ میں شیعہ حکومتیں، تحریکیں اور نامور شیعہ ۲۳۵
۱۔ شیعہ ''غیبت کبریٰ'' کے دور میں ۲۳۵
۲۔ عصر غیبت کبریٰ میں شیعہ حکومتیں اور تحریکیں ۲۳۷
۲۔ عصر غیبت کبریٰ میں شیعہ علماء کے سیاسی اور فکری جنگیں ۲۴۳
۱۔ عصر غیبت میں علمائے شیعہ کا فکری مقابلہ ۲۴۳
۱۔۱۔ شیعہ فقاہت اور اس کے مراحل ۲۴۵
الف۔ ائمہ علیہم السلام کی موجودگی میں فقہ وفقاہت ۲۴۵
ب۔ غیبت صغریٰ کے دور میں شیعہ فقہ وفقاہت ۲۴۶
ج۔ عصر غیبت کبریٰ میں شیعہ فقہ وفقاہت ۲۴۷
۱۔۲۔ غیبت کبریٰ کے دور میں شیعہ فقاہت کے مراکز اور حوزہ ہائے علمیہ ۲۴۸
۲۔ غیبت کبریٰ میں شیعہ علماء کے سیاسی مقابلے ۲۵۰
۱۔ سیاسی فعالیت کی راہیں ۲۵۰
۲۔ مقابلہ کے مراحل اور سیاسی فعالتیں ۲۵۲
۳۔ مہدویت اور بابیت کے دعویدار ۲۵۲

www.ketab.ir

آٹھویں فصل: حضرت امام مہدی علیہ السلام کی سیرت اور آپ کے آثار ۲۶۱
۱۔ سیرت ۲۶۱
الف۔ عصر غیبت ۲۶۱
۱۔ شیعوں کے حالات سے آگاہی ۲۶۲
۲۔ دشمنوں کے شر اور گرفتاریوں سے شیعوں کی نجات اور ان کا تحفظ ۲۶۳
۳۔ لوگوں کے درمیان حضور ۲۶۳
۴۔ مراسم حج میں بلاناغہ شرکت ۲۶۴
ب۔ ظہور کا دور ۲۶۴
۱۔ اخلاقی اور تربیتی سیرت ۲۶۴
۲۔ اجتماعی سیرت ۲۶۵
۳۔ سیاسی سیرت ۲۶۶
۴۔ اقتصادی سیرت ۲۶۶
۵۔ علمی سیرت ۲۶۷
۶۔ قضائی سیرت ۲۶۷
۷۔ احیاء کرنے کی سیرت ۲۶۸
۸۔ نبوی اور علوی سیرت ۲۶۸
۹۔ انفرادی سیرت ۲۶۸
۱۰۔ مدیریت کی سیرت ۲۶۹
۲۔ آثار ۲۷۰
۱۔ روایات اور احتجاجات ۲۷۰
۲۔ دعائیں اور نمازیں ۲۷۰
۳۔ زیارت نامے ۲۷۱
۴۔ توقیعات اور بیانات ۲۷۱
فہرست منابع ۲۸۳

www.ketab.ir